

380

آیات نمبر 12 تا 19 میں لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت کی تفصیل۔ لقمان کی حکمت پر اہل عرب فخر کیا کرتے تھے، اس نصیحت سے انہیں یہ بتانا مقصود ہے کہ لقمان کی اصل تعلیم بھی وہی تھی جو آج قرآن کے ذریعہ پیش کی جارہی ہے

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو
حکمت و دانائی عطا کی تھی اور حکم دیا تھا کہ اللہ کا شکر ادا کرتا رہے وَ مَنْ یَّشْكُرْ
فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾ اور جو شخص اللہ
کا شکر ادا کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ
بندوں کے شکر سے بے نیاز ہے اور صرف وہی لائق حمد و ثنا ہے وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ
لِابْنِهٖ وَ هُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾
اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ
اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بلاشبہ شرک کرنا بہت ہی بڑا
ظلم اور گناہ عظیم ہے وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ اور ہم نے انسان کو اس
کے والدین کے بارے میں حسن سلوک کی تاکید کی ہے لقمان نے بیٹے سے اپنے حقوق
کے بارے میں کوئی مطالبہ کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن اللہ نے والدین کے بارے میں یہاں اپنا حکم
یاد دلا کر اس نصیحت کو مکمل بنادیا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف
برداشت کرتے ہوئے اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کو دودھ چھوٹنے میں لگے
اس لئے اے انسان! تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار بن کر رہ اور یاد رکھ کہ بالآخر

تجھے میرے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] وَ
اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ
صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ اور اگر وہ
دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا کہ
جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان، مگر دنیا میں ان کے ساتھ اچھا
سلوک کرتا رہ اور اس شخص کی پیروی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہو ثُمَّ اِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ پھر تم سب کو لوٹ کر میری
طرف ہی آنا ہے سو میں تمہیں ان کاموں کی حقیقت بتا دوں گا جو تم کرتے رہے ہو
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اور لقمان نے نصیحت کرتے ہوئے کہا
تھا کہ اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہو، پھر خواہ وہ کسی
پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں تو اللہ اس کو بھی قیامت کے دن لا حاضر
کرے گا اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ بلاشبہ اللہ بہت باریک بین اور ہر چیز سے
باخبر ہے يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ۚ اے میرے بیٹے!
نماز قائم کر، لوگوں کو اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کر اور اس
دوران جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بیشک یہ بڑے عزم وہمّت کے کام ہیں وَلَا

تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اور لوگوں سے تحقیر آمیز
برتاؤ نہ کر اور نہ زمین میں متکبرانہ انداز میں چلا کر اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾ بے شک اللہ، تکبر اور غرور کرنے والے کسی شخص کو پسند نہیں
کرتا وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۧ﴿۱۹﴾ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست رکھ،
بلاشبہ آوازوں میں سب سے بری گدھے کی آواز ہے رکوع[۲]